

Tarjuma Tul Quran Majeed - FSc Part 2 Tarjimatul Quran Chapter 7 Short Questions Test

Q1. -سورة التوبة کے دو نام تحریر کریں۔

Ans 1: مفکرین نے اس سورت کے مختلف نام ذکر کیے ہیں لیکن زیادہ مشہور نام ہیں۔ سورة التوبة اور سورة البراءة ہے

Q2. سورة البقرة کی فضیلت بیان کریں۔

Ans 1: سورة البقرة بہت فضیلت والی سورت سے ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانے میں یہ شخص سورة البقرة اور سورة ال عمران کا عالم ہوتا تھا اسے بہت عظیم اور لائق تکریم شمار کیا جاتا تھا

Q3. -لفظ کے معنی لکھیں۔ قعودا۔ سبحنک۔ اخزیتہ۔ منادی۔ سیاتیہ۔ لاتخزنا۔ الميعاد۔

Ans 1: قعودا۔ بیٹھے بیٹھے۔ سبحنک۔ تو پاک ہے۔ اخزیتہ۔ تو نے اسے رسوا کر دیا منادی۔ پکارنے والا۔ سیاتیہ۔ ہمارے برائیاں۔ لاتخزنا۔ ہمیں رسوا مت کرنا الميعاد۔ وعدہ

Q4. سورة التوبة قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے کون سی سورت ہے۔

Ans 1: سورة التوبة قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے نویں سورت ہے

Q5. سورة الانفال کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

Ans 1: سورة الانفال کا مرکزی مضمون " اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت" ہے۔ سورة الانفال میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلانے ہیں۔ مسلمانوں نے جس جہاد نثاری کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ ساتھ ساتھ ان کمزوریوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو اس جنگ میں سامنے آئیں۔ ائندہ کے لیے ایسی ہدایات بھی دی گئی ہیں جو ہمیشہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا سبب بن سکتی ہیں۔ جہاد اور مال غنیمت کی تقسیم کے بہت سے احکام اس سورت میں بیان ہوئے

Q6. غزوہ تبوک میں منافقین کا کیا کردار تھا؟

Ans 1: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین نے منافقین کے سردار عبداللہ بن ابی کو اس کے تمام منافق ساتھیوں سمیت لشکر سے نکال باہر کیا۔ اہل ایمان نے اپنی طاقت سے بڑھ کر ایثار کا مظاہرہ کیا اور پکی ہوئی فصلوں کو چھوڑ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کے ساتھ روانہ ہو گئے

Q7. -الفاظ کے معنی تحریر کریں۔ العلیا۔ چقال۔ یامرون۔ سیرحمہم۔ السابقون۔

Ans 1: العلیا۔ اونچی، بالا۔ نقالا۔ بوجہل۔ یامرون۔ وہ حکم دیتے ہیں سیرحمہم۔ ان پر ضرور رحم فرمائے گا۔ السابقون۔ سبقت کرنے والے

Q8. -سورة البقرة کا مضمون کے بارے میں تحریر کریں۔

Ans 1: سورة البقرة کا مرکزی مضمون ہدایت ہے۔ سورة البقرة کے بالکل شروع میں ان لوگوں کی صفات بیان کی گئی ہیں جو قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس سورت میں واضح کیا گیا ہے کہ جس طرح پہلے اللہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام کے ذریعے سے کتابیں بھیجتا رہا

ہے۔ اسی طرح اس نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی قرآن مجید کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے بغیر ایمان کا دعویٰ قبول نہیں۔ لہذا انسانوں کا حکم دیا گیا ہے کہ قرآن مجید اور صاحب قرآن خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آؤ اور ان کی کامل اطاعت کرو۔

Q9. غزوہ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ کس سے تھا؟

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین نے اعلان جہاد فرمایا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ ملک شام جاکر قیصر روم کی افواج سے مقابلہ کیا۔ غزوہ تبوک میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اگر یہ اقدام نہ فرماتے تو اسے اسلام اور مسلمانوں کی کمزوری سمجھا جاتا۔ منافقین نے مسلمانوں کو بددل کرنے کی بھرپور کوشش کی لیکن وہ اپنے اس مضموم ارادے میں کامیاب نہ ہو سکے۔

Q10. حضرت مریم علیہ السلام کے والد کا نام کیا تھا۔

Ans 1: حضرت عمران، حضرت مریم علیہ السلام کے والد کا نام تھا۔